فضیلت باقر العلوم علیہ السلام

محترمہ تنظیم زہراء نقوی کنیز اکبر پوری صاحبہ
معلمۂ جامعۃ الزہراء، بڑا باغ مفتی گنج لکھنؤ

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کی کرامت و بزرگی کا تذکرہ آپ کی ولادت سے سالوں پہلے پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا تھا۔

وہ کون تاریخ ہے جو اس وقت سعد کو فراموش کردے جب کہ جابر بن عبداللہ انصاری پیغمبر اسلام کے صحابیٔ خاص آپ کی خدمت میں شرفیاب ہوئے تھے۔ رسولؐ کی آغوش میں امام حسین علیہ السلام تھے اور آنحضرتؐ امام حسین علیہ السلام کو پیار کرر ہے تھے۔ اسی اثنا میں آنحضرتؐ نے جابر کو خطاب کر کے فرمایا:

اِنَّکَ یبقی حتیٰ تریٰ رجلاً من ولدی اَشْبَہ النّاس بِی اسمہ علی اسمی اذاً رأیتُہ لم یخل علیہ فاقرئۃ منی السلام۔

تم میرے بعد تک زندہ رہو گے اور تم میرے ایک فرزند کی زیارت کرو گے جو سب سے زیادہ مجھ سے مشابہ ہوگا اس کا نام میرے نام پر ہوگا، جب اس کو دیکھنا تو اسے میرا اسلام کہنا اور میری اس نصیحت پر حتماً عمل کرنا اور اس امر کو نبھانے میں تساہلی سے کام نہ لینا۔ جابر کی عمر گذرتی رہی شب و روز مسلسل آپ کی زبان پر یہی جملہ رہتا تھا: ''اے محمد باقرؑ کہاں ہو؟''

ماہ رجب ۵۷ھ کا چاند طلوع ہوا تھا کہ عصمت کی ساتویں کڑی پیغمبرؐ کے پانچویں جانشین امام زین العابدینؑ کے صاحب زادے، آرزوئے رسالت اور امامت کا حسین وجمیل چاند یکم رجب المرجب کو نمودار ہوا۔

وقت کس قدر بابرکت کہ شب جمعہ تھی اور ایسے پرمسرت وقت پر سب نے خوشیاں منائیں۔ اور اس طرح گلزار فاطمہ بنت امام حسن علیہ السلام میں بہار آ گئی۔

علماء کا بیان یہ ہے کہ آپ ماں اور باپ دونوں کی طرف سے علوی اور نجیب الطرفین تھے۔ یہ نسبی شرف اور کسی کو نہیں ملا۔ آپ تقویٰ و پرہیزگاری، علم وحکمت، عبادت وغیرہ میں اپنے والد بزرگوار کے مثل تھے۔ نیز دیگر فضائل ومناقب میں اس اوج ومنزلت پر تھے کہ تمام صفات ان کی طرف انتساب سے امتیازی حیثیت کے حامل تھے۔

علماء کا بیان ہے کہ:

''لتبقّرنّہ فی العلم وھو تفجّرہ وتوسعہ فیہ''

(آپ کے لقب باقر کے بارے میں فرمایا ہے:) کیونکہ آپ تمام علوم اوّلین وآخرین کو کشف کرنے والے ہیں آپ کا قلب ایک وسیع علم کا دریا ہے جس سے علوم ومعارف کے بے شمار چشمے ابلتے ہیں اور مسلسل جاری ہیں۔

نیز فرماتے ہیں: **بقر السجود جبھۃ ای فتحھا وشقّھا۔** آپ چونکہ بہت زیادہ سجدہ کرتے تھے اور آپ کی جبین اقدس کافی وسیع اور کشادہ تھی۔

امام باقر علیہ السلام کے علوم ومعارف کی کثرت کو

دیکھ کر علماء کے درمیان یہ مثل مشہور ہوگئی:

یا باقر العلم لاھل التقی

وخیر من لبی علی الاجبل

آپ کا علم بھی بقیہ اجداد علیہم السلام کی طرح وحی الٰہی سے متصل تھا لیکن علوم کی نشر و اشاعت میں آپ دیگر ائمہ کی نسبت امتیازی حیثیت رکھتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ آپ کو سیاسی حالات کے اعتبار سے معارف الٰہی کی تبلیغ وتشریح کا موقع زیادہ ملا ہے۔ چنانچہ اپنے فرزند گرامی امام جعفر صادقؑ کے ہمراہ آپ نے کماحقہٗ فرصت سے استفادہ کیا۔ اور حوزات علمیہ کی تاسیس کی نیز بہت سے باکمال شاگرد تیار کئے۔ انھیں دو اماموں کی کاوشوں اور زحمتوں کا نتیجہ تھا کہ آج فقہ جعفری کا شہرہ ہے۔

عبداللہ بن عطاء مکی کا بیان ہے کہ:

آپ کے علم وحکمت کی شہرت کی وجہ سے ہر خاص وعام آپ کا احترام کرتا تھا آپ کے سامنے اہل علم کو جس طرح حقیر اور چھوٹا پایا ہے ویسا کسی اور کے سامنے نہیں دیکھا۔

حکم بن عتبہ: لوگوں کے نزدیک جن کا مقام علمی بہت بلند تھا ان کی بھی حالت امام باقر علیہ السلام کے سامنے ایک مؤدّب طالب علم کے جیسی ہوتی تھی۔

غرض کہ: علم وحکمت کے سرچشمہ کی قدردانیاں ہوتی رہیں۔ پیغمبرؐ کی پیشین گوئی کے مطابق جابر بن عبداللہ کو اپنی زندگی میں اسی باقر العلوم کی تلاش تھی جابر نے پیغمبرؐ کی باتوں کو اپنے حافظے میں محفوظ کرلیا تھا اور ہر گھڑی زیارت کا اشتیاق رہتا، نگاہیں ہر طرف آپ کو تلاش کررہی تھیں، ہر محفل ومجلس میں امام کو تلاش کرتے رہتے تھے۔ عمر کافی طولانی ہوگئی یہاں تک آپ کی آنکھوں کی بینائی جاتی رہی۔

خدا نے آپ کی امید پوری کی۔ جابر کی تمنا برآئی، شوق دیدار کا نتیجہ سامنے آگیا۔ بالآخر پیغام احمدی وسلام محمدیؐ کو پہنچانے کا وقت آپہنچا آپ نے امام کی زیارت کا شرف حاصل کرلیا۔ وہ اس طرح کہ:

ایک دن امام زین العابدینؑ کے گھر تشریف لائے اور امام باقرؑ کو جو ابھی کمسن تھے دیکھا۔ جابر کا دل خوشی سے باغ باغ ہورہا تھا۔ پیغمبر اسلام کی نصیحت کے مطابق آپ محوِ گفتگو ہوئے کہا:

اے فرزند ذرا آگے آیئے، امام آگے آگئے۔ جابر نے کہا: ذرا پیچھے ہٹئے، امام پیچھے ہٹے۔ یہ محسوس کر کے جابر نے آپ کی دست بوسی کرتے ہوئے کہا:

''بابی انت وامّی'' رب کعبہ کی قسم آپ پیغمبر آخر کا آئینہ ہیں۔ آپ کس قدر رسول اکرمؐ سے مشابہت رکھتے ہیں۔ اے فرزند رسولؐ! پیغمبر اسلام نے میرے ذریعہ آپؑ کو سلام کہلوایا ہے۔

حضرتؑ نے فرمایا: جب تک زمین وآسمان کا قیام ہے رسولؐ خدا پر ہمارا درود وسلام ہو اور اے صحابیٔ رسول جو یہ آپ نے سلام کی تبلیغ کی ہے آپ پر بھی میرا سلام ہو۔

اس وقت جابر نے آپ نے فرمایا:

''یَا باقِرِ! اَنتَ الباقر حقاً

اَنتَ الَّذِی تبقِر العلم بقراً''

یقیناً آپ ہی باقر العلوم ہیں اور آپ کے ذریعہ علوم وحیاتی کو وسعت وکشادگی نصیب ہونے والی ہے۔

❋ ❋ ❋